سوال

(327) دو بہنیں اور بھتیجا وارث ہو تو تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا ہے، اس کی دو بہنیں اور ایک بھتیجا ہے، والدین پہلے سے فوت شدہ ہیں، چھ ایکڑ زرعی زمین کو ان کے درمیان کیسے تقسیم کیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زندگی میں فوت ہونے والے رشتہ دار جائیداد سے محروم رہتے ہیں، انہیں کسی کے ترکہ سے کچھ نہیں ملتا، البتہ کسی کی وفات کے بعد جو ورثاء زندہ ہوں انہیں جائیداد سے بقدر حصہ وراثت ملتی ہے۔ صورت مسؤلہ میں والدین مرنے والے کی زندگی میں فوت ہوگئے تھے لہٰذا انہیں کچھ نہیں ملے گا، البتہ مرتے وقت ایک ایک بھتیجا اور دو بہنیں زندہ تھیں، انہیں ترکہ سے درج ذیل تفصیل کے مطابق حصہ دیا جائے گا:

دو بہنوں کو کل جائیداد سے دو تہائی ملتا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَإِن كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ ۚ [1]

''اور اگر بہنیں دو ہوں تو ان کو ترکہ کا دو تہائی ملے گا۔''

جائیداد سے دو تہائی نکالنے کے بعد جو باقی بچے وہ بھتیجے کا حق ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ ''مقررہ حصہ لینے والوں کو ان کا حصہ دو اور جو باقی بچے وہ میت کے قریبی مذکر رشتہ دار کے لیے ہے۔''[2]

میت کا قریبی رشتہ دار اس کا بھتیجا ہے، آسانی کے پیش نظر جائیداد کے تین حصے کیے جائیں، دو حصے میت کی بہنوں کے لیے اور ایک حصہ اس کے بھتیجے کے لیے ہے، چونکہ اس کا ترکہ چھ ایکڑ زرعی زمین ہے، اس لیے چار ایکڑ دو بہنوں کے لیے یعنی دو بہنیں دو، دو ایکڑ کی حقدار ہیں، اور باقی دو ایکڑ اس کے بھتیجے کو دیئے جائیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ۴/النساء: ۱۷۶۔

[2]بخاری، الفرائض: ٦٧٣٦۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:286

محدث فتویٰ